

کتاب نما

حمد باری تعالیٰ (مجموعہ حمد)، ابوالاسیاز، ع س مسلم۔ ناشر: مقبول اکیڈمی، لاہور۔ صفحات: ۲۷۹۔
قیمت: ۳۵۰ روپے۔

اُردو شعرا نے عام طور پر حصول برکت کے طور پر حمد باری تعالیٰ کو اپنے مجموعوں اور کلیات کی زینت بنایا ہے۔ اسی طرح نثر کی بعض کتابوں میں بھی اسے ذریعہ خیر و برکت سمجھتے ہوئے شامل کیا گیا ہے۔ مجموعی نظر ڈالی جائے تو اُردو شاعری میں حمد یہ مجموعے انگلیوں پر گنے جاسکتے ہیں۔ یہ مجموعہ اس کمی کو پورا کرنے کے لیے بہت عمدہ کوشش کی ہے جو اُردو شاعری میں کئی لحاظ سے اہم قرار دی جاسکتی ہے۔ جناب مسلم کو ہندی، فارسی اور عربی زبانوں پر جو دسترس حاصل ہے اور جس خوب صورتی سے وہ مذکورہ زبانوں کے الفاظ کو گلیوں کی طرح جڑتے ہیں ان پر آتش کا یہ شعر صادق آتا ہے۔

بندش الفاظ جڑنے سے گلوں کے کم نہیں شاعری بھی کام ہے آتش مرصع ساز کا
حمد لکھنا بھی نعت کی طرح آسان نہیں، نعت نگار کو دو دھاری تلوار پر چلنا پڑتا ہے۔
جناب مسلم نے صراطِ مستقیم پر چلتے ہوئے قرآن و حدیث کو سامنے رکھا ہے اور اسی کی بدولت ان کا قلم کہیں ڈمگائے نہیں پایا۔

اس حمدیہ مجموعے میں ڈاکٹر ریاض مجید کا مقالہ شامل ہے، اس سے نہ صرف اس صنفِ شاعری کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم ہوتی ہیں بلکہ اس سے ع س مسلم کی اس صنف سے دل چسپی اور خاص طور پر علم عروض پر ان کی گرفت کی پختگی بھی سامنے آتی ہے۔ انھوں نے اس مجموعے میں بعض نئی تراکیب وضع بھی کی ہیں۔ مجموعی طور پر کہا جاسکتا ہے کہ انھوں نے نہ صرف حمد کہنے کی تحریک دلائی ہے جو دنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہے، بلکہ اس کا ایک عمدہ نمونہ بھی ہمارے سامنے پیش کیا ہے۔ (محمد ایوب رُلّہ)